(S_2006_10_475_476)

سپریم کورٹ رپورٹس (2006) SUPP.10 ایس سی آر

دیا سنگھ

بنام

اجیت سنگھ اور دیگران

8 دسمبر 2006

(ڈاکٹر اریجیت پسیات اور ایس۔ ایچ۔ کپاڈیا، جسٹسز)

عمل اور طریقہ کار- اپیل کنندہ کی جانب سے دوسری اپیل میں غیر موجودگی جو ان کے قابو سے باہر وجوہات کی بنا پر تھی- اپیل کنندہ کے خلاف عدالت عالیہ کی طرف سے میرٹ پر فیصلہ- کی درستگی - فیصلہ: عدالت عالیہ کو اس معاملے کو عدم پیروی کے لیے خارج کر دینا چاہیے تھا- اس طرح، عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دے کر معاملہ واپس کر دیا گیا۔

اس اپیل میں غور کے لیے جو سوال پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ کیا دوسری اپیل میں جب غیر متوقع حالات کی وجہ سے اپیل کنندہ کی جانب سے پیش نہ ہونا تھا، تو عدالت عالیہ میرٹ کی بنیاد پر معاملے کا فیصلہ کرنے کے لیے آگے بڑھنے میں درست تھی۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے عدالت نے:

فیصلہ: جب معاملہ عدالت عالیہ کے سامنے اٹھایا گیا تو اپیل کنندہ کی طرف سے ان کے قابو سے باہر حالات کی وجہ سے کوئی نمائندگی نہیں کی گئی اور ان کے خلاف معاملے کا فیصلہ کیا گیا۔ عام طور پر جب اپیل کنندہ کی نمائندگی نہیں کی جاتی ہے، تو عدالت عالیہ اسے عدم پیروی کے لیے مسترد کر دیتی ہے اور تفصیل سے میرٹ

میں نہیں جاتی ہے۔اس طرح، عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور یہ معاملہ میرٹ پر نئی سماعت کے لیے عدالت عالیہ کو واپس بھیج دیا جاتا ہے۔

(476-ای-جی)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار فیصلہ : 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5663۔

چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے حتمی فیصلوں اور احکامات سے آر ایس اے نمبر 8/1981 اور سی ایم نمبر 13908-C/2003 میں بالترتیب آر ایس اے نمبر 8/1981۔

اپیل کنندہ کے لیے امرت لال جین، دھیرج اور پی این پوری۔

جواب دہندگان کے لیے اے جین، جینیند را جین، جی روی شنکر اور کملیند را مشرا۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا:

جسٹس پسیات۔اجازت دی گئی۔

ان اپیلوں میں چیلنج پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج کے ذریعے دائر کی گئی دوسری اپیل کو مسترد کرنے کے فیصلے کی درستگی کے لیے ہے۔اگرچہ اپیل کا فیصلہ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کی عدم موجودگی میں کیا گیا تھا پھر بھی عدالت عالیہ نے میرٹ پر معاملے کا فیصلہ کرنے کے لیے آگے بڑھا۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (مختصر طور پر،'سی پی سی') کے قاعدہ 27 کے آرڈر XLI کے لحاظ سے ایک درخواست دائر کی گئی تھی۔شری ایشوری پرساد، ایڈوکیٹ کو ابتدائی طور پر اپیل کنندہ نے داخلہ کے وقت شامل کیا تھا۔انہوں نے اپنی سی عمر کی وجہ سے پریکٹس سے سبکدوش لے لی۔اس کے بعد ایک اور فاضل وکیل شری سشیل کمار گوئل اور ان کے بیٹے شری ایس بیگوئل

کی منگنی ہوئی۔ بدقسمتی سے، شری ایس بی گوئل کا 2001 میں انتقال ہوگیااور اس کے بعد شری سشیل کمار گوئل بھی عملی سبکدوش ہو گئے۔ جب معاملہ 22.10.2002 پر درج کیا گیا تو مذکورہ بالا غیر متوقع حالات کی وجہ سے اپیل کنندہ کی جانب سے کوئی پیشی نہیں ہوئی۔ اس طرح جب معاملہ درج کیا گیا تو کوئی نمائندگی نہیں تھی۔ بدقسمتی سے، عدالت عالیہ نے غور کے لیے رکھے گئے تمام متعلقہ پہلوؤں کا حوالہ دیے بغیر، معاملے کا فیصلہ میرٹ پر کیا۔

جواب دہندگان کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ اگرچہ اپیل کنندہ کی نمائندگی نہیں کی گئی تھی، لیکن عدالت عالیہ نے ریکارڈ کو دیکھا اور معاملے کا فیصلہ کیا۔

جیسا کہ حقیقت پسندانہ منظر نامہ جو تقریباً غیر متنازعہ ہے ظاہر کرتا ہے، جب معاملہ عدالت عالیہ کے سامنے اٹھایا گیا تو کوئی نمائندگی نہیں تھی۔ اپیل گزاروں کے قابو سے باہر حالات کی وجہ سے کوئی پیشی نہیں ہوئی اور ان کے خلاف معاملے کا فیصلہ کیا گیا۔ عام طور پر جب اپیل کنندہ کی نمائندگی نہیں کی جاتی ہے، تو عدالت عالیہ اسے عدم پیروی کے لیے مسترد کر دے گی اور ایف تفصیل سے میرٹ میں نہیں جائے گا۔ موجودہ معاملے میں بالکل ایسا ہی نہیں کیا گیا ہے۔

عجیب وغریب حالات میں ہم عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور معاملے کو میرٹ پر نئی سماعت کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیتے ہیں۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے کہا کہ ایک اور وکیل جی کو ایک ماہ کی مدت کے اندر تعینات کیا جائے گا۔ یہ معاملہ چھ ہفتے کی مدت کے بعد مناسب بنچ کے سامنے درج کیا جائے گا۔

اپیلوں کو اخراجات کے حوالے سے بغیر کسی حکم کے مذکورہ بالا حد تک نمٹا دیا جاتا ہے۔

این۔ جے۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this document